حضرت مسلم(ع) کون تھے؟

<"xml encoding="UTF-8?>

ایک مختصر

حضرت مسلم، عقیل کے بیٹے تھے-وہ تین اماموں (امام علی،امام حسن اور امام حسین علیهم السلام) کے هم عصر تھے- انهوں نے تیسرے امام حضرت امام حسین(ع) کے زمانه میں، اپنے امام کے مقاصد کے لئے اپنی جان قربان کردی اور عبیدالله بن زیاد کے حکم سے شهید کئے گئے-وہ اس زمانے میں امام حسین(ع) کے سفیر کی حیثیت سے شهر کوفه میں تشریف لائے تھے، لیکن کوفیوں کی طرف سے بے وفائی کی وجه سے عبیدالله بن زیاد کے سپاهیوں سے تن تنها لڑنے پر مجبور هوئے-عاشفانه اور بهادری سے لڑنے کے بعد انهیں پکڑ کر عبیدالله بن زیاد کے پاس لایا گیا- عبیدالله بن زیاد نے حکم دیا که مسلم کو دارالاماره کی چھت پر لے جا کر ان کے سر کو تن سے جدا کیا جائے- اس کے فورا بعد عبیدالله بن زیاد کے حکم پر عملی جامه پهنایا گیا اور انهیں شهید کیا گیا- انکا مزار، شهر کوفه میں پیروان اهل بیت(ع) کی زیارت گاه هے-

تفصیلی جوابات

حضرت مسلم(ع)،عقیل بن ابیطالب کے فرزندوں میں سے ایک با کمال اور صاحب فضیلت بیٹے تھے- حضرت عقیل، حضرت علی(ع) کے بھائی اور حضرت ابو طالب(ع) کے دوسرے فرزند تھے[1] اس لحاظ سے وہ حضرت ابو طالب(ع) اور فاطمه بنت اسد(ع) کے تربیت یافته هیں-

ان کی والده کا نام خلیله (یا جلیله) تھا، وه ایک کنیز تھیں جنهیں حضرت عقیل نے شام میں خریدا تھا[2]- ان کی شریک حیات جناب "رقیه" تھیں،جو امیرالمومنین حضرت علی علیه السلام کی بیٹی تھیں[3]- اس لحاظ سے آپ کو امیرالمومنین علیه السلام کے داماد هونے کا شرف بھی حاصل تھا-

حضرت عقیل(ع) نے رسول خدا صلی الله علیه وآله وسلم کا زمانه درک نهیں کیا تھا، کیونکه شهادت(سنه٦٠ هجری) کے وقت ان کی عمر شریف (ع)٥ سال سے زیاده نهیں تھی،یعنی پیغمبر اسلام صلی الله علیه وآله وسلم کی رحلت کے زمانه سے سنه ٦٠ هجری تک پچاس سال گزرے تھے [4]اور اس بنا پر وه پیغمبر اسلام صلی الله علیه وآله وسلم کی رحلت کے دس سال بعد پیدا هوئے هیں-

آپ کے فرزند حسب ذیل تھے:

١و٢- عبدالله و علی، ان کی والده رقیه بنت علی(ع) تھیں-

٣-مسلم بن مسلم، جن کی والده قبیله بنی عامر سے تھیں-

(ع)-عبداللہ، جن کی والدہ ام ولد تھیں-

۵-محمد

٦-ابراهیم

ان کے دو بیٹوں، محمد اور ابراهیم کے علاوہ تمام بیٹے کربلا میں شهید هوئے- البته محمد اور ابراهیم ایک سال تک زندان میں رهنے کے بعد بهاگنے میں کامیاب هوئے- لیکن کچھ مدت کے بعد حارث بن زیاد نامی ایک ظالم کے هاتھوں پکڑے جانے کے بعد شهید کئے گئے[5]- اس لحاظ سے حضرت مسلم(ع) کی نسل سے کوئی فرزند باقی نهیں بچا هے[6]-

حضرت مسلم(ع) نے تین اماموں کا زمانه درک کیا هے:

١-حضرت امام علی علیه السلام کا زمانه: اس زمانه میں ان کو حضرت علی علیه السلام کا داماد بننے کا شرف حاصل هوا اور رقیه نام کی ان کی بیٹی سے ازدواج کیا اس طرح وه حضرت علی علیه السلام کے علم و فضل سے فیضیاب هوئے-

بعض مورخین کے مطابق حضرت مسلم(ع) امیرا لمومنین حضرت علی علیه السلام کے زمانه میں (سنه ٣٦ سے سنه(ع)٥٠) تک بعض فوجی عهدوں پر فائز رهے هیں،من جمله جنگ صفین میں جب امیرالمومنین علیه السلام اپنی فوج کو منظم کر رهے تھے، تو آپ(ع) نے امام حسن(ع)،امام حسین(ع)،عبدالله بن جعفر اور عقیل کو فوج کے بائیں بازو پر مامور فرمایا[7]-

٢-حضرت امام حسن علیه السلام کا زمانه: اس زمانه میں حضرت مسلم(ع) حق کی راه پر گامزن رهے اور امام حسن مجتبی علیه السلام کے با وفا ترین اصحاب اور ساتھیوں میں شمار هوتےتھے[8]-

٣-امام حسین علیه السلام کا زمانه: حضرت مسلم بن عقیل(ع) نے امام حسین علیه السلام کی محبت و حمایت سے هاتھ نهیں کھینچا اور کربلا کی تحریک کے هر اول دستے میں شامل هوئے اور امام حسین علیه السلام کے کاروان کے پهلے شهید شمار هوئے- انهوں نے اپنے آٹھه بهائیوں کے همراه امام حسین علیه السلام کی راه میں اپنی جان نچھاور کی[9] –

حضرت مسلم(ع) کی شهادت کا ماجرا:

امام حسین علیه السلام کا پهلا اقدام حضرت مسلم(ع) کو کوفه بھیجنا تھا-حضرت مسلم(ع) پهلے مکه سے مدینه چلے گئے اور وهاں سے عراق کی طرف روانه هوئے اور کوفه میں مختار کے گھر میں سکونت اختیار کی-

٣۵ روز بعد(۵ شوال سنه ٦٠ ھ) جب مسلم(ع) کوفه میں داخل هوئے تو تقریباً اٹھاره هزار افراد نے ان کی بیعت کی- اس کے بعد کوفه کے گورنر کو برطرف کر کے عبیدالله بن زیاد کو اسکی جگه پر مقرر کر دیا گیا-

عبیدالله بن زیاد نے دھمکی اور لالچ کے زریعه لوگوں کو حضرت مسلم(ع)سے دور کیا اور جب حضرت مسلم(ع)

تنہا رہ گئے تو عبیداللہ کو ان کی تنہائی کی اطلاع ملی اور انھیں گرفتار کرنے کے لئے ایک فوج روانہ کی- اس وقت حضرت مسلم(ع) طوطہ نامی ایک عورت کے گھر میں پناہ لئے ہوئے تھے-

جب حضرت مسلم نے عبیداللہ بن زیاد کے سپاہیوں کے قدموں کی آهٹ سنی، تو انھوں نے اپنے آپ کو جنگ کے لئے آمادہ کیا،اور دشمن کے سپاھیوں پر تاپڑ توڑ حملے کئے، تو عبیداللہ بن زیاد کے سپاہیوں نے مکروفریب سے کام لیا، چونکہ اب حضرت مسلم(ع) میں جنگ جاری رکھنے کی طاقت نہیں رہی تھی،اس لئے انھوں نے ھتھیار ڈال دئے-

حضرت مسلم کو عبیداللہ کے پاس لے جایا گیا- ان دونوں کے درمیان تلخ کلامی کے بعد عبیداللہ بن زیاد نے حکم دیا کہ حضرت مسلم(ع) کو دارالامارہ کی چھت پر لے جا کر اسی شخص کے ھاتھوں ان کا سر تن سے جدا کیا جائے ، جو حضرت مسلم(ع) کے ھاتھوں زخمی ھوا تھا اور اس شخص نے عبیداللہ بن زیاد کے حکم کو عملی جامہ پھنایا[10]-

حضرت مسلم(ع) کے فضائل:

الف: خاندان کے لحاظ سے:

جیسا کہ بیان ھوا،وہ ایک ایسے شخص کے فرزند تھے جو حضرت ابوطالب(ع) کا تربیت یافتہ تھے اور اسکے علاوہ انھیں حضرت علی علیہ السلام کے داماد ھونے کا شرف بھی حاصل ھوا تھا- ان کی تربیت و بالیدگی پر ان دو فضیلتوں کے اثرات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ھے-

ب: مسلم بن عقیل معصومین(ع) کی نظر میں:

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہ السلام سے فرمایا: "ان کا

فرزند عقیل تیرے فرزند کی راہ محبت میں قتل کیا جائے گا- مومنین کی آنکھیں اس

پر آنسوں بھائیں گی اور مقرب فرشتے اس پر درود بھیجیں گے[11]-"

امام حسین علیہ السلام کوفیوں کے نام لکھے گے ایک خط میں لکھتے ھیں:

"قد بعثت الیکم اخی و ابن عمّی و ثقتی من اھل بیتی" یعنی " میں ایک ایسے شخص کو تم لوگوں کی طرف بھیج رھا ھوں جو میرا بھائی، میرے چاچا کا بیٹا اور ھمارے اھل بیت(ع) میں قابل اعتماد فرد ھے[12]-

معصوم کے اس کلام میں حضرت مسلم(ع) کے بارے میں چند قابل فخر فضیلتیں بیان کی گی ھیں،جو حسب ذیل ھیں:

۱-بھائی: حضرت امام حسین علیہ السلام نے انھیں اپنا بھائی ھونے کی نسبت دی ھے جبکہ وہ نسب کے لحاظ سے ان کے بھائی نہیں تھے، لیکن اس قدر وفادار تھے کہ ان کے لئے امام حسین علیہ السلام کے بھائی ھونے کا

لقب شائستہ تھا-

۲-قابل اعتماد: اگر امام حسین علیہ السلام حضرت مسلم(ع) کی فضیلت میں صرف یہی ایک جملہ بیان فرماتے تو کافی تھا-

۳-میرے اھل بیت: یہ کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس کلام کے مانند ھے کہ آپ نے حضرت سلمان فارسی کے بارے میں فرمایا ھے-

ج:حضرت مسلم(ع) کا زیارت نامہ:

حضرت مسلم(ع) کی زیارت میں ان کے بھت سے فضائل کے بارے میں اشارہ کیا گیا ھے کہ شاید یہ جملہ سب سے اھم ھو:

"السلام علیک ایھا العبد الصالح المطیع للہ و لرسولہ ولامیرالمومنین والحسن والحسین علیھم السلام[13]"
یعنی: آپ،یعنی، خدا کے شائستہ بندہ اور خدا،اس کے رسول (ص)،امیرالمومنین اور حسن و حسین کے فرمانبردار پر درودوسلام ھو-

[1] بلازری،احمد بن یحیی،انساب الاشراف، ج ۲، ص ۷۷۔

[2] فاضل،جواد،ترجمہ آل ابوطالب، ترجمہ مقاتل الطالبین، ج ۲، ص ۱۱۹۔

[3] ابوالفرج اصفھانی،مقاتل الطالبین،۸۶،ترجمہ،ترجمہ مقاتل الطالبین،۱۱۹/۱۔

[4] جعفریان،رسول،تاملی در نھضت عاشورا،ص ۱۶(ع)۔

[5] بلازری،احمد بن یحیی،انساب الاشراف، ج ۲، ص ۷۱)محمد کی ماں کا ذکر نھین کیا ھے اور محمد کے بھائی، ابراھیم کا نام نھیں لیا ھے، جبکہ ابراھیم کے بارے میں اپنے بھائی محمد کے ھمراہ شھید ھونا مشھور ھے)؛ نجفی،محمد جواد، زندگانی حضرت امام حسین،ص ۱۳۱-

[6] ابوالفرج اصفھانی، مقاتل الطالبین، ۸۶؛ فرزندان ابیطالب، ج ۱ ص ۱۱۹-

[7] سایت حوزہ،بے نام، بہ نقل از کامل ابن اثیر

[8] ایضاً۔

[9] ایضاً از مقاتل الطالبین ترجمہ رسولی

[10] جعفریان،رسول،تاملی در نھضت عاشورا،اقتباس از ص ۱۶۵ تا ۱۷۱۔

[11] سایت حوزه با آدرس قبلی-

[12] دینوری،الامامته و السیاسته، ج ۲ ص ۸

[13] قمی،شیخ عباس، مفاتیح الجنان ص (ع)۲٥-